تاثرات

نہایت افسوس ہے کہ ۱۲ اور ۱۳ جون ۱۹۷۹ء کی درمیانی شب میں مولانا سید محمد الحسنی نے لکھنؤ میں انتقال کیا - مولانا مرحوم ندوۃ العلما لکھنؤ کے سابق ناظم ڈاکٹر سید عبدالعلی حسنی مرحوم کے اکلوتے صاحب زادے اور مشہور محقق و مصنف مولانا سید ابوالحسن علی ندوی کے بھتیجے تھے۔ وفات کے وقت عمر صرف ۴۴ سال تھی - عربی اور اردو دونوں زبانوں پر یکساں عبور رکھتے تھے۔ کئی کتابوں کے مصنف اور مترجم تھے۔ انگریزی میں بھی دسترس حاصل تھی۔ مشہور نومسلم جرمن علامہ محمد اسد کی انگریزی کتاب " روڈ ٹو مکہ "، کا " طوفان سے ساحل تک " نہایت شاندار اُردو ترجمہ کیا - ندوۃ العلما کے بانی مولانا سید محمد علی مونگیری کی مفصل و مبسوط سوانح عمری لکھی ، اسی طرح اور بھی متعدد علمی خدمات انجام دیں۔

مولانا سید محمد الحسنی کی ایک بہترین خدمت وہ تھی جو " البعث الاسلامی " کے نام سے وہ ہر مہینے انجام دیتے تھے - عربی کا یہ ماہانہ رسالہ ان کی ادارت میں کئی سال سے جاری تھا اور زبان ، انداز اور معلومات کے اعتبار سے بڑا کامیاب تھا -

مرحوم کی وفات سے جہاں برصغیر پاک و ہند کے علمی حلقوں کو نقصان پہنچا ہے ، وہاں مولانا سید ابوالحسن علی ندوی کو شدید صدمہ ہوا ہے - مرحوم ان کے دستِ راست تھے اور تمام علمی اور تحقیقی کاموں میں ان کی اعانت کرتے تھے - ان کی خدماتِ گوناگوں سے علی میاں بہت خوش تھے -

مزید افسوس کی بات یہ ہے کہ سید محمد الحسنی کی وفات سے ٹھیک ایک مہینہ بعد ۱۱ جولائی ۱۹۷۹ء کی شام کو ندوہ ہی کے ایک اور عالم و صحافی مولانا محمد اسحاق جلیس بھی مختصر علالت کے بعد وفات پاگئے - اتفاق سے یہ بھی ۴۴ سال کی عمر کو پہنچے تھے ، ندوہ کے اخبار سہ روزہ " تعمیرِ حیات " کے ایڈیٹر تھے - مولانا ابوالحسن علی ندوی علمی لحاظ سے ان پر بھی بہت اعتماد کرتے تھے - دعا ہے اللہ تعالیٰ مرحومین کو جنت الفردوس میں جگہ عطا فرمائے اور اُن کے ورثا و متعلقین کو صبرِ جمیل سے نوازے -